بسم اللہ الرحمن الرحیم

سفر کی وجہ سے روزہ توڑ دیا تو کیا حکم ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ میں کراچی سے اکیسویں روزے کو عمرے کیلئے روانہ ہوا، چونکہ میری فلائٹ 11 بجے صبح کی تھی، اس لئے میں نے اس دن کا روزہ رکھ لیا اور ساتھ ہی میری زوجہ اور والدہ نے بھی روزہ رکھا، جب ہم سب کا سفر شروع ہوا تو ہم نے روزہ توڑ دیا، کیونکہ ہمارا یہ خیال تھا کہ مسافر بننے کی وجہ سے اب ہمارے لئے روزہ ضروری نہیں رہا، اب قافلہ نگران نے بتایا ہے کہ اس طرح روزہ توڑنا جائز نہیں! رہنمائی فرمائیں کہ کیا سفر کی وجہ سے روزہ توڑنا جائز نہیں تھا؟ اب قضا و کفارہ کا کیا حکم ہے؟

جواب

اگر کوئی شخص صبحِ صادق کے وقت شرعی مسافر نہ ہو بلکہ اپنے شہر یا گاؤں کی حدود میں موجود ہو اور اسے سحری کا وقت ختم ہونے کے بعد دن میں شرعی سفر کرنا ہو، تو یہ سفر اس دن کا روزہ چھوڑنے کے لیے عذر نہیں مانا جاتا اور اس پر اس دن کا روزہ لازم ہو جاتا ہے اور جب اس نے روزہ رکھ لیا تو اب اس پر اس روزے کو پورا کرنا بھی لازم ہے، محض سفر شروع ہو جانے کی وجہ سے روزہ توڑنا حرام اور گناہ ہے، ہاں اس صورت میں کفارہ نہیں، صرف قضا لازم ہوتی ہے۔

مصنف عبد الرزاق میں امام حسن بصری علیہ الرحمۃ سے ہے:

”إذا أصبح الرجل صائما في شهر رمضان، ثم خرج مسافرا نهارا، فلا يفطر ذلك اليوم إلا أن يخاف العطش على نفسه، فإن تخوفه أفطر، والقضاء عليه، فإن شاء بعد أفطر، وإن شاء صام“

ترجمہ: جب کسی شخص نے ماہِ رمضان میں روزہ دار ہونے کی حالت میں صبح کی پھر اس نے دن میں سفر کیا تو وہ اس دن کا روزہ نہ توڑے الا یہ کہ اس کو اپنی جان پر پیاس کا خوف ہو تو اگر ایسا خوف ہو تو روزہ توڑ دے اور اس پر قضا لازم ہے، پھر مسافر بن جانے کے بعد اب اگر چاہے تو بقیہ ایام کے روزے رکھے اور چاہے تو نہ رکھے۔ (مصنف عبد الرزاق، باب السفر فی شھر رمضان، ج 04، ص 270، مجلس العلمی)

مبسوط سرخسی اور فتح القدیر میں ہے،

بالفاظ متقاربة: ”رجل أصبح في أهله صائما ثم سافر لم يفطر؛ لأنه حين أصبح مقيما وجب عليه أداء الصوم في هذا اليوم حقا لله تعالى وإنما أنشأ السفر باختياره فلا يسقط به ما تقرر وجوبه عليه، وإن أفطر فلا كفارة عليه لتمكن الشبهة بسبب اقتران المبيح للفطر فإن السفر مبيح للفطر في الجملة وكفارة الفطر تسقط بالشبهة“

ترجمہ: ایک شخص نے گھر میں روزے کی حالت میں صبح کی پھر اس نے سفر کیا تو وہ روزہ نہیں توڑ سکتا، کیونکہ جب اس نے مقیم ہونے کی حالت میں صبح کو پایا تو اس پر اس دن میں اللہ تعالیٰ کے حق کی وجہ سے روزہ رکھنا واجب ہو گیا اور اب اس نے جو سفر شروع کیا وہ اپنے اختیار سے کیا، لہٰذا اس کی وجہ سے وہ واجب ساقط نہ ہو گا جو اس پر مقرر ہو چکا اور اگر اس نے روزہ توڑا تو اس پر کفارہ لازم نہیں، کیونکہ روزہ نہ رکھنے کو مباح کرنے والا سبب مل جانے کی وجہ سے شبہ پیدا ہو گیا ہے، اس لئے کہ سفر فی الجملہ روزہ نہ رکھنے کو مباح کر دیتا

ہے اور روزہ توڑنے کا کفارہ شبہ کی وجہ سے ساقط ہو جاتا ہے۔ (المبسوط للامام السرخسی، ج 03، ص 68، دار المعرفۃ-بیروت)(فتح القدیر، ج 02، ص 365، دار الفکر)

فتاوی عالمگیری اور درمختار میں ہے،

واللفظ للآخر: "يجب على مقيم إتمام صوم يوم منه أي رمضان سافر فيه أي في ذلك اليوم ولكن لا كفارة عليه لو أفطر للشبهة"

ترجمہ: رمضان کے جس دن میں مقیم نے سفر شروع کیا تو اس دن کا رکھا ہوا روزہ مقیم پر پورا کرنا واجب ہے لیکن اگر اس نے روزہ توڑدیا تو اس پر شبہ کی وجہ سے کفارہ لازم نہیں۔ (الفتاوی الھندیۃ، ج 01، ص 206، دار الفکر)(الدر المختار مع رد المحتار، ج 02، ص 431، دار الفکر)

علامہ ابن عابدین شامی علیہ الرحمۃ درمختار کی عبارت "یجب علی مقیم" کے تحت لکھتے ہیں:

"أن السفر لا يبيح الفطر، وإنما يبيح عدم الشروع في الصوم، فلو سافر بعد الفجر لا يحل الفطر قال في البحر: وكذا لو نوى المسافر الصوم ليلا وأصبح من غير أن ينقض عزيمته قبل الفجر ثم أصبح صائما لا يحل فطره في ذلك اليوم، ولو أفطر لا كفارة عليه"

ترجمہ: سفر روزہ توڑنے کو مباح نہیں کرتا، یہ تو ابتداء ہی سے روزہ نہ رکھنے کو مباح کرتا ہے تو اگر کسی نے صبح صادق کے بعد سفر کیا تو اب روزہ توڑنا مباح نہیں، بحر میں فرمایا کہ اسی طرح اگر کسی مسافر نے رات میں روزے کی نیت کرلی اور اس نے صبح اس حال میں کی کہ صبح صادق سے پہلے والا اس کا عزم نہ ٹوٹا پھر اس نے روزہ رکھ لیا تو اب اس کیلئے اس دن میں اس روزے کو توڑنا جائز نہیں اور اگر توڑا تو اس پر کفارہ لازم نہیں۔ (الدر المختار مع رد المحتار، ج 02، ص 431، دار الفکر)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: HAB-0546

تاریخ اجراء: 26 رمضان المبارک 1446ھ/27 مارچ 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net